اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السّلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ و بَرَکَاتُہٗ   الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین علیٰ کُلِّ حال

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالٰی ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول پر اِستقامت عطا فرمائے۔ اور ہم سب کی بے حساب **مغفرت** فرمائے۔ ہم میں سے کون نہیں چاہتا کہ وہ نیکی، پرہیزگاری سلامتی وعافیت کے ساتھ مدنی ماحول سے منسلک رہے، نیکی کی دعوت کی دھوم میں مچائے۔ سوزوگداز اور رقتِ قلبی کے ساتھ اپنے شب وروز گزارے۔ مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی تو کُجا عام مسلمان کا بھی کینہ وبُغض اس کے سینے میں جگہ نہ پائے۔ غیبت و چغلی تہمت و بہتان سے کوسوں دور رہ کر عبادت وریاضت کی لذت پائے اور اس طرح مدنی ماحول میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری میں مصروفِ عمل رہے۔

سگِ عطار اُمید کرتا ہے کہ یہ عبارتیں پڑھ کر جہاں آپ کے منہ میں پانی آرہا ہوگا کہ اے کاش ایسا ہی ہو۔ وہیں یہ سوال بھی دل ودماغ میں گردش کررہا ہوگا کی یہ نعمت وسعادت مجھے کیسے حاصل ہو؟

آیئے! ہم اُس بارگاہ کی طرف چلتے ہیں جو ہمارے رب عزوجل کی جانب سے بہت بڑی نعمت ہیں۔ جن پر سرکارِ مدینہ صلّی اللّٰہ تعالی علیہ واٰلہ وسلّم کی خاص عنایت ہے، جو فیضانِ غوث ورضا کی عملی تصویر ہیں اور بھی ہمارے حسنِ ظن سے وراء ہیں۔ میری مرادِ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ ہے۔ جن کی زبان وعلم، صحبت وقلم سے لاکھوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا ہوتا جارہا ہے۔ جی ہاں۔ اسی بابَرَکت بارگاہ سے ایسا مدنی نسخہ تحریری طور پر ہاتھ آیا ہے کہ اس پر عمل کرنے والا اُمید ہے مذکورہ بالا سعادتوں کو پانے میں کامیاب ہوجائے گا ان شاء اللہ عزوجل۔

یہ ایسا مکتوب ہے جسے پیارے باپا نے اپنے کسی مدنی بیٹے کو عطا فرمایا۔ استقامت وسعادت کی نعمت سے سرفراز کرنے والا یہ انمول مکتوب جب مجھ گنہگار کے ہاتھ آیا تو اس میں موجود مدنی پھولوں کی مدنی مہک سے دل ودماغ کو ایک عجیب قسم کی تازگی وفرحت محسوس ہوئی۔ جی چاہا کہ یہ ہر ایک اسلامی بھائی تک پہنچے۔ کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**: لہٰذا چند اچھی نیتوں کے ساتھ جس میں آپ کی دلجوئی اور نیکی کی دعوت کی بھی نیت شامل ہے آپ کی طرف بڑھا رہا ہوں۔ یاد رہے یہ اس عظیم بانیِ دعوتِ اسلامی کی تحریر اور مدنی پھولوں کا گلدستہ ہے جو سب سے بڑھ کر دعوتِ اسلامی کی بھلائی وترقی چاہنے والے ہیں۔ جو بخوبی جانتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کا فائدہ کس میں ہے ان سے بڑھ کر کون چاہے گا کہ میرے خون پسینے سے سینچی ہوئی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی اتفاق ومحبت سے رہیں۔ جب ہم ان مدنی پھولوں کو اپنی ذات پر نافذ کریں گے تو پھر اس کہ مہک کا انداز ہی کچھ اور ہوگا۔ گویا یہ ایک ایسے مدنی اصول ہیں جن پر کاربند اسلامی بھائی دنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیاں اپنے دامن میں سمیٹ سکتا ہے۔

دعائے بے حساب مغفرت کا طالب
سگِ عطار ابوحامد محمد عمران عطاری
۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۴ھ
8-10-2013

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !   صلّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰنِ الرَّحیم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی عُفِیَ عنہٗ کی جانب سے **میرے میٹھے میٹھے مَدَنی بیٹے**

.... سلّمہُ القوی کی خدمت میں کعبۂ مُشرَّفہ کے گرد گھومتا ہوا، گنبدِ خضرا کو چومتا ہوا، جھومتا ہوا سلام،

السّلامُ علیکم ورَحمۃُ اللّٰہ و بَرَکاتُہٗ ، الحمد للّٰہ ربِّ العٰلمین علیٰ کُلِّ حال

اللہ تبارک وتعالٰی آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے، آپ سے اپنے دین کی خوب خوب خدمت لے، آپ کا ہر عمل اخلاص سے مُزیّن ہو، اللہ تعالٰی آپ کو بے حساب بخشے اور آپ کے صدقے مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعائیں مقبول ہوں۔

الٰہی! مجھ کو بنا دے خُلوص کا پیکر
قریب آئے نہ میرے کبھی ریا یاربّ!

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمَّد

میرے پیارے مدنی بیٹے! تنظیم سے وابستہ رہنے اور اسلامی بھائیوں کے ساتھ مَدَنی کام کرنے میں بسا اوقات ذِہنی ہم آہنگی کا فُقدان ہو جاتا اور بعض معاملات میں اختلافِ رائے کی صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ ایسے مَواقع پر زبان کی احتیاط کے تقاضے بڑھ جاتے ہیں، خلوص و لِلّٰہیّت اور صبر و شکیبائی کے ساتھ مسائل کا حل تلاشا جائے تو رحمتِ الٰہی شامل حال ہو جاتی اور بہتریوں کے دروازے کُھل جاتے ہیں ۔

دونوں جہانوں کی بھلائیوں پر مبنی مَدَنی پھول :

❁ اگر کوئی ہمیں ہماری غَلَطی بتائے تو ضِدّ و بحث میں اپنا اور دوسروں کا قیمتی وقت برباد کئے بغیر بتانے والے کو اپنا مُحسن تصوُّر کرتے ہوئے شکریہ کے ساتھ فوراً غلطی تسلیم کر کے ازالہ کر دینے میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے ❁ اپنے ذِمّے داران کی اطاعت کرتے ہوئے طے شدہ تنظیمی اُصولوں پر کاربند رہنے والے کا وقار بُلند ہوتا اور اسلامی بھائیوں کے دلوں میں اُس کیلئے جگہ بنتی ہے نیز وہ تنظیمی خطاؤں سے بھی محفوظ رہ سکتا ہے ❁ تنظیمی اُصولوں اور ذِمّے داروں پر تنقید، اپنے تجربات کو بنیاد بنا کر اصولوں سے ہٹ کر کام کرنا وغیرہ اکثر گناہوں کے دروازے کھولتا اور تنظیمی ماحول کو پَراگندہ کرتا ہے، ❁ جس تنظیم میں رہنا ہو اُس میں دوام پانے کی صرف ایک صورت ہے کہ اور وہ یہ اُس کے طریق کار پر آنکھیں بند کر کے عمل کیا جائے جب تک مانعِ شرعی نہ ہو ❁ اگر کوئی ''اُصول'' یا طریق کار سمجھ میں نہ آئے تو صِرف انہیں سے رجوع کیا جائے، جنہوں نے وہ اُصول وغیرہ وَضع کیا ہو خبردار! کسی اندھے گونگے اور بہرے تو کیا تُھر کے آگے بھی تنظیمی پالیسیوں پر اعتراض نہ کیا جائے کسی کی تنظیمی خطا کا دوسروں کے آگے تذکرہ کرنے سے اکثر غیبتوں، تہمتوں، بدگمانیوں اور طرح طرح کے فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں، ممکنہ صورت میں براہِ راست اُسی سے بات کر لی جائے جس سے خطا سرزد ہوئی، بصورتِ دیگر دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی جائے پھر بھی ناکامی ہو جائے تو بہ اجازتِ شَرعی چُپ سادھ لی جائے ۔ جو ان مَدَنی پھولوں کو اپنے دل کے مدنی گلدستے میں سجا کر رضائے الٰہی کیلئے خوب اخلاص کے ساتھ مدنی کاموں میں مشغول ہو، راہ دین میں آنے والی آزمائشوں پر صبر کرے، دشواریاں نرمی اور حکمتِ عملی سے دُور کرے، ان شاءاللہ ضرور کامیابی اُس کے قدم چومے ۔

شکایت کرنے / مشورہ دینے کا مُفید طریقہ

یہ ہے کہ نمبر وار کم الفاظ میں مَع نام و شناخت، ایڈریس، تاریخ و فون نمبر وغیرہ لکھ کر ذِمّے دار کے حوالے کیا جائے ۔ زبانی مشورے اور شکایتیں ایک تو مکمّل یاد رہنا مشکل اور دوسرے غلط فہمی ہو جانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے ۔

دس ہزار درہم سے بھی قیمتی بات

کسی دانا (عقل مند) شخص نے اپنے رفیق (ساتھی) سے کہا: کیا میں تمہیں ایسے دو اشعار نہ سناؤں جو 10 ہزار درہم سے بھی بہتر ہیں؟ تو رفیق نے کہا: ''وہ اشعار کون سے ہیں؟'' دانا شخص نے (جو عربی اشعار پڑھے ان کا ترجمہ حاضر ہے)

(۱) رات کے وقت گفتگو کرو تو اپنی آواز پست (یعنی دِھیمی) رکھو اور دن کے وقت بولنے سے پہلے اِدھر اُدھر دیکھ لیا کرو (۲) کیونکہ بات اچھی ہو یا بری جب منہ سے نکل جاتی ہے تو پھر واپس نہیں آتی ۔ (احیاء العلوم مترجم ج ۲ ص ۸٤٦، مکتبۃ المدینہ)

والسلام مع الاکرم ۔

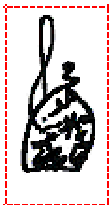

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

۲۰ ذیقعدۃ الحرام ۱٤۲٤ھ

اے رضاؔ ہر کام کا اِک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

قُفلِ مدینہ لگا رہے گا! ان شاءاللہ عزوجل ۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمَّد

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com